بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۲ رجب ۱۳۸۸ھ ۲۶ تبوک ۱۳۴۷ ش ۲۶ ستمبر ۱۹۶۸ء	نمبر ۲۱۶

85

اخبار احمدیہ

۰- ربوہ ۲۵ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۰- ربوہ ۲۵ تبوک۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت شدید سردرد اور ضعف کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین۔

۰- مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مشنری انچارج گیمبیا مشن نے اطلاع دی ہے کہ جماعت احمدیہ گیمبیا کے ایک صوفی منش اور ذی علم دوست جناب مختار خان صاحب پچھلے دنوں بعمر ۴۵ سال وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم بغرض علاج اپنے شہر سے سولہ سترہ میل کے فاصلہ پر ایک جگہ گئے ہوئے تھے وہاں اچانک زیادہ بیمار ہو گئے۔ اور چند گھنٹے کی علالت کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ اطلاع موصول ہونے پر مکرم چوہدری صاحب موصوف نے ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں خاص مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا

احمدی بچوں سے خطاب

"میں آج احمدی بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں) سے اپیل کرتا ہوں کہ اے خدا اور خدا کے رسول کے بچو! اٹھو اور آگے بڑھو اور تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجہ میں وقفِ جدید کے کام میں جو رخنہ پڑ گیا ہے اسے پُر کر دو۔ اور اس کمزوری کو دور کر دو۔ جو اس تحریک کے کام میں واقع ہو گئی ہے۔"

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقّانی ریفارمر میں بنی نوع کی ہمدردی اپنے کمال کو پہنچی ہوئی ہوتی ہے

یہ ہمدردی اور یہ جوش ہمارے سیّد و مولیٰ نبی کریمؐ میں غایت درجہ کا تھا

"روح کے اثر کی علامت یہ ہے کہ جب ربانی واعظ اور حقانی ریفارمر بولتا ہے تو وہ اپنے وعظ میں سامعین کو کالعدم سمجھتا ہے اور پیغام رساں ہو کر باتیں پہنچاتا ہے۔ ایسی صورت میں رُوح میں ایک گداز ش پیدا ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ پانی کے ایک آبشار کی طرح جو پہاڑ کے بلند کراڑے سے نشیب کی طرف گرتا ہے بے اختیار ہو کر گرتی ہے۔ خدا تعالےٰ کی طرف بہتی ہے اور اس بہاؤ میں وہ ایک ایسی لذت اور سرور محسوس کرتی ہے۔ جس کو میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔ پس وہ اپنے بیان اور اپنی تقریر میں وجہ اللہ کو دیکھتا ہے سامعین کی اسے پرواہ بھی نہیں ہوتی کہ وہ سنکر کیا کہیں گے۔ اس کو ایک اور طرف سے ایک لذت آتی ہے اور اندر ہی اندر خوش ہوتا ہے کہ میں اپنے مالک اور حکمران کے حکم اور پیغام کو پہنچا رہا ہوں۔ اس پیغام رسانی میں جو مشکلات اور تکالیف اسے پیش آتی ہیں وہ بھی اس کے لئے محسوس اللذات اور مدرک الحلاوت ہوتی ہیں۔

ایسے لوگ چونکہ بنی نوع کی ہمدردی میں محو ہوتے ہیں۔ اس لئے رات دن سوچتے رہتے ہیں۔ اور اسی فکر میں کڑھتے ہیں کہ یہ لوگ کسی نہ کسی طرح اس راہ پر آجائیں اور ایک بار اس چشمہ سے ایک گھونٹ پی لیں۔ یہ ہمدردی یہ جوش ہمارے سیّد و مولیٰ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم میں غایت درجہ کا تھا اس سے بڑھ کر کسی دوسرے میں ہو سکتا ہی نہیں۔ چنانچہ آپؐ کی ہمدردی اور غمگساری کا یہ عالم تھا کہ خود اللہ تعالےٰ نے اس کا نقشہ کھینچ کر دکھایا ہے۔ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ۔ یعنی کیا تو اپنی جان کو ہلاک کر دے گا اس غم میں کہ یہ کیوں مومن نہیں ہوتے۔ اس آیت کی حقیقت آپ پورے طور پر نہ سمجھ سکیں تو جدا امر ہے مگر میرے دل میں اس کی حقیقت یوں پھرتی ہے جیسے بدن میں خون ؎

بدل دردیکہ دارم از برائے طالبانِ حق
نمے گردد بیاں آں درد از تقریر کوتاہم

میں خوب سمجھتا ہوں کہ ان حقانی واعظوں کو کس قسم کا جانگداز درد اصلاحِ خلق کا لگا ہوا ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول ص۴۰۲)

مسعود احمد بیشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ تبوک ۱۳۴۷ ہش

زندہ کتاب اور زندہ نبی

(۳)

زندگی کے روحانی پہلو کو جو نہایت اہم پہلو ہے واضح کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام ارسال کرتا رہا ہے۔ اور ان کے ذریعہ ہدایت عطا کرتا ہے جو اسلامی اصطلاح میں شریعت کہلاتی ہیں اور شریعت پر عمل کرکے دکھانے کے لئے اللہ تعالیٰ انبیاء علیہم السلام کی ذات کو ہی منتخب کرتا ہے۔ اور ان کے بعد اس کام کو انبیاء علیہم السلام کے خلفاء سرانجام دیتے آئے ہیں۔ ایسے خلفاء میں سے آخری خلیفہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں آپ کو نبوت کی قوتیں ظلی طور پر فیض محمدی سے دی گئی ہیں۔ تاکہ آپ دنیا میں از سرِ نو شریعت محمدیہ کا جو قرآن و سنت پر مبنی ہے نمونہ پیش کریں۔ آپ کے بعد خلافت علیٰ منہاج نبوت کا سلسلہ قیامت تک جاری ہے۔ اس طرح اسلام کا رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی کتاب قرآن حمید تا قیامت زندہ و پائندہ بنا دیئے گئے ہیں اور اس طرح ہر زمانہ میں زندہ خدا پر بھی شہادت قائم ہوتی چلی جائے گی۔ کیونکہ تمام خلفاء اور مجددین اللہ تعالیٰ کی خاص تائید سے تجدید و احیائے دین کا کام سرانجام دیں گے۔

الغرض اسلام کا خدا تعالیٰ ہی صرف زندہ خدا نہیں ہے بلکہ اسلام کی کتاب بھی زندہ کتاب اور اسلام کا رسول سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی زندہ رسول ہیں۔ چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بشر تھے اور ہمیشہ دنیا میں زندہ نہیں رہ سکتے تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو زندہ رکھنے کے لئے خلفاء اور مجددین کا سلسلہ جاری فرمایا ہے۔ جو قیامت تک قائم رہے گا انشاء اللہ العزیز۔

اسلام کے مقابلہ میں اب کوئی مذہب بھی اپنی زندگی کے دوام کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اسلام ہی اب مذہب کا صحیح اور مستند ایڈیشن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زندہ اللہ تعالیٰ نے اس کو دوام بخشا ہے۔ اور اس کی زندگی کے دوام کے لئے پورے پورے سامان مہیا کئے ہیں۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ دوسرے متداول مذاہب میں کچھ بھی سچائی نہیں ہے لیکن اول تو جو سچائی ان میں موجود ہے وہ گرد و غبار میں چھپ گئی ہے۔ دوسرے جس انداز میں وہ اپنے اپنے زمانہ میں دنیا کے سامنے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہے۔ اس میں بظاہر اس زمانے اور اس مقام کی چھاپ ہونے کی وجہ سے موجودہ زمانہ میں اس کا ظہور نہیں ہو سکتا۔ دوسرے ان مذاہب میں دانشوروں نے اپنے اپنے تصور کے مطابق بہت سی دانشوری کی باتیں اس طرح ملا دی ہیں کہ آٹے کو چھان سے علیحدہ کرنا مشکل ہو گیا ہے اکثر دانشوروں نے لاکھ نیک نیتی سے ہی سہی۔ مذہب کے آب زلال میں ایسا زہر گھولا ہے۔ کہ جو رسومات کی صورت اختیار کر کے بت پرستی کا رنگ اختیار کر گیا ہے۔

غور کیا جائے تو آسانی سے سمجھ آ سکتی ہے کہ بت پرستی کا آغاز حقیقی مذاہب کی بنیادوں پر ہی ہوتا ہے۔ مذہبی پیشوا جن کو پروہت کہتے ہیں عوام کے دلوں میں مذہب کی سچائیاں راسخ کرنے کے لئے ان کی تصویریں اپنے اپنے تصور کے مطابق بناتے رہے ہیں امتداد زمانہ سے عوام حقیقت کو بھول جاتے ہیں اور بت کو ہی اصل سمجھ کر خدا تعالیٰ کی صفات اس کو دے دیتے ہیں یہیں سے بت پرستی کا آغاز ہوتا چلا آیا ہے۔ قدیم مذاہب میں یہ گنجائش نکل آتی رہی ہے۔ اور اس طرح بت پرستی فروغ پاتی رہی ہے۔

اس کے برخلاف اسلام میں بھی اگرچہ ایسی کوششیں کی گئی ہیں۔ لیکن چونکہ اسلام کو اصل صورت میں نہایت استحکام بنیادوں پر استوار کیا گیا ہے۔ ایسی کوششیں جڑ نہیں پکڑ سکیں۔ چنانچہ ایک مغربی مورخ اخلاق لکھتا ہے کہ انسانی تاریخ میں دو ایسے حقائق ہیں جن کی وجوہات سمجھنے سے ہم عاری ہوں۔ اول۔ یہ کہ یونان نے چند ہی سالوں میں تمام علوم کی بنیادیں رکھ دیں۔ جن میں بہت کم اضافہ ہو سکا ہے۔ دوم یہ کہ جہاں جہاں اسلام اختیار کیا گیا ہے۔ پھر اس قوم میں باقاعدہ بت پرستی پھیل نہیں سکی۔ جہاں اس نے سر اٹھانے کی کوشش کی ہے ابتدا ہی میں اس کا سر کچل دیا گیا ہے۔

اس کی وجہ کیا ہے وجہ یہی ہے کہ اسلام کا خدا تو زندہ خدا تھا ہے اور اس کا نبی زندہ نبی ہے۔ اس کی کتاب زندہ کتاب ہے۔ اسلام کا خدا، نبی اور کتاب کس طرح زندہ خدا تو۔ زندہ نبی اور زندہ کتاب ہیں اس کی وضاحت ہم ان کالموں میں مختصراً کر چکے ہیں۔ اور ہم اس کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کے ممنون ہیں کہ انہوں نے خدائے اسلام نبی اسلام اور کتاب اسلام کی جاودانہ زندگی کے دلائل اپنے مقالات الہیہ میں اپنے اعمال میں نہایت وضاحت سے ہمارے سامنے رکھے ہیں اور آج ہر احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری طرح مستفید ہے اور اسلام کی جاودانی زندگی کے لئے خداداد طاقتوں سے اپنا فرض ادا کرنے میں مستعد ہے۔ جن کی راہ نمائی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہٖ نہایت انہماک اور اولوالعزمی سے فرما رہے ہیں۔

اللّٰھم تقبل منا

قطعات

آتشِ نمرود جل سکتی نہیں
ضربِ ابراہیم ٹل سکتی نہیں
یہ مسیحِ وقت کا اُلدار ہے
اس جگہ "طاعون" پھل سکتی نہیں

امریکہ:-

ہمیں پتہ ہے ترا طول و عرض کتنا ہے
ملی ہوئی ہے تجھے ڈھیل فرق اتنا ہے
جس امن امن کی تو نے پکار ڈالی ہے
یہ امن آئینۂ صد ہزار فتنہ ہے

مغربی تہذیب:-

اس کی مسکین نگاہوں سے بھی ڈر آتا ہے
سانپ ہے سانپ کبوتر گو نظر آتا ہے
پاؤں میں کس نے مسل ڈالا ہے اس کو تنویرؔ
اب نظر اس کا جو کچلا ہوا سر آتا ہے۔

تنویرؔ

86

امریکہ کی احمدی جماعتوں کی اکیسویں سالانہ کانفرنس کی مختصر روداد

٭ امریکہ کے طول و عرض سے احمدی نمائندگان کی شرکت ٭ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام

٭ اہم دینی موضوعات پر تقاریر ٭ مجلس مشاورت کا انعقاد

(مکرم قریشی مقبول احمد صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن امریکہ)

جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کی اکیسویں سالانہ کانفرنس امسال ۳۱۔ اگست اور یکم ستمبر ۱۹۶۸ء بروز ہفتہ و اتوار بمقام ڈیٹن منعقد ہوئی۔ احباب کرام جمعرات کی شام کو ہی شمولیت کے لئے آنا شروع ہو گئے۔ عموماً آنے والے دوست رہائش کا انتظام ہوٹلوں میں کرتے ہیں البتہ مستورات اور بچوں کی رہائش کا انتظام مسجد کے قریب کے مکانوں میں کرایہ پر کمرے لے کر کیا جاتا ہے۔ لیکن تمام کے کھانے کا انتظام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جاری کردہ لنگر کے ظل کے طور پر جماعت کی طرف سے ہی کیا جاتا ہے اور احباب کو ناشتہ و دوپہر و شام کے کھانے پیش کئے جاتے ہیں۔

احباب کرام میں سے بہت سے مع اہل و عیال تشریف لائے۔ انہوں نے امریکہ کی مختلف ریاستوں سے آ کر جلسہ میں شامل ہونے کا ثواب حاصل کیا۔ چنانچہ احباب ریاست ہائے نیویارک۔ واشنگٹن ڈی سی۔ ریاست واشنگٹن۔ میسوری۔ مسس پی۔ الی نائز۔ مشی گن۔ پنسل وینیا۔ انڈیانا۔ میری لینڈ اوہائیو۔ نیوجرسی۔ وسکانسن۔ کینٹکی۔ کیلے فورنیا۔ میساچوسٹ اور کونیکٹیکٹ سے تشریف لائے اور آ کر جلسہ کی برکات سے علمی اور روحانی فیوض حاصل کئے۔

۳۱۔ اگست کو پہلا اجلاس زیر صدارت مکرم احمد شہید صاحب امیر پٹس برگ شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد خاکسار نے جلسہ کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مبارک اور ایمان افروز پیغام سے کیا جس میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے احباب کرام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ آپ سچائی کے محافظ ہیں۔ انسانیت کی مشکلات و مصائب کو دور کرنے کی چابی آپ کے ہاتھ میں ہے۔ آپ نے نسل و رنگ کا امتیاز دور کرنا ہے اور لوگوں کو ان کے خالق سے ملانا ہے۔ اس کنجی کے لئے آپ کو رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کرام کے نقشِ قدم پر چل کر ہی کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ آپ اللہ تعالےٰ سے زندہ تعلق قائم کرنے کی سعی کریں اور اسی کی راہنمائی چاہیں۔ آپ نے دلوں کو فتح کرنا اور روحوں میں انقلاب پیدا کرنا ہے۔ اور بنی نوع انسان کو تباہ ہونے سے بچانا ہے اس لئے آرام کرنے اور سستی کا یہ وقت نہیں بلکہ ہمت و کوشش کر کے پہلے اپنے آپ کی اصلاح کریں اور پھر دوسروں کی اصلاح کریں۔ گو ہم کمزور ہیں مگر الٰہی سکیم کا حصہ ہیں۔ اگر ہم اپنے آپ کو اس کے اعتماد کے اہل ثابت کر دیں تو انشاء اللہ روحانی انقلاب پیدا کر سکیں گے اور اللہ تعالےٰ کی رضا ہمارا انعام ہو گا۔ انشاء اللہ۔

اس کے بعد محترم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا جس میں آپ نے احباب کرام کو یاد دلایا کہ یہ سالانہ اجتماع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سالانہ جلسہ کا ظل ہے۔ اس لئے اس میں بکثرت حاضر ہو کر اسلامی تعلیم کو سنیں اور پھر اس پر عمل پیرا ہوں۔ باہمی الفت و محبت اور تعارف و شناخت پیدا کرنے کی کوشش کریں اور متحد ہو کر تمام ملک میں اسلام کے نام کو روشن کریں اپنے بچوں کو اسلامی تعلیم دلائیں اور جہاں تک ممکن ہو اسلامی ماحول میں ان کی نشو و نما کریں تاکہ وہ آپ کے بعد آپ کے بہترین روحانی جانشین ہوں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کا پیغام مستقل طور پر لوگوں تک پہنچتا رہے۔

اس کے بعد خاکسار نے احبابِ کرام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ جلسہ سے پورا استفادہ کرنے کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالےٰ جو ناممکن کو ممکن بنا سکتا ہے وہ ہمارے قلوب کو اپنی محبت اپنی حمد اور ذکر اور رحم سے بھر دے اس طرح پر کہ ہم متحد ہو کر بنی نوع انسان کی خیرخواہی اور ہمدردی کے لئے اپنے آپ کو محو کر دیں۔ خدا کرے کہ ہم اس جلسہ کی برکات و فیوض اور تقاریر سے علم و نور حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ اس اجتماع کو اس طور پر کامیاب فرمائے کہ جو شامل ہوئے ہیں وہ اپنے ایمانوں اور معرفت میں ترقی کریں اور دینی و دنیاوی ترقیات سے بہرہ ور ہوں اور وہ اس دنیاوی فضا کو ذکر الٰہی اور درود شریف سے بھرنے والے ہوں۔ اور آپس میں متحد ہو کر اللہ تعالےٰ کا نام بلند کرنے والے ہوں۔

اس کے بعد مکرم رشید احمد صاحب سینٹ لوئیس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا مقصد حضور کے اپنے الفاظ میں پڑھ کر سنایا اور پھر مکرم رفیق احمد صاحب ڈیٹن نے شرائط بیعت پڑھ کر سنائیں اور مکرم سید جواد علی صاحب مبلّغ امریکہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے متعلق پیشگوئیاں اور ان کے پورا ہونے پر تقریر فرمائی۔ پھر خاکسار نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر تقریر کی اور اس کے بعد مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر نے ذکر حبیب کے موضوع پر روشنی ڈالی اور اس کے بعد مشنوں کے امراء نے اپنی گزشتہ سال کی کارروائیاں سنائیں تا احباب ان کی روشنی میں آئندہ سال مزید اور اعلےٰ طور پر فرائض سرانجام دیں۔

اس کے بعد کھانے اور نمازوں کا وقفہ ہوا۔ تین بجے خدام الاحمدیہ و انصار اللہ کا اجتماع اور لجنہ اماء اللہ کا اجتماع الگ الگ ہوا۔ پانچ بجے مجلس مشاورت کا انعقاد ہوا۔

یکم ستمبر بروز اتوار آخری اجلاس زیرِ صدارت مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر منعقد ہوا جس میں تلاوت قرآن مجید کے بعد اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی نظم اور اس کے ترجمہ انگریزی کے بعد مکرم شکر الٰہی حسین صاحب مبلغ امریکہ نے "انسانی زندگی کا مقصد اور اس کے حصول" پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم احمد شہید صاحب امیر پٹس برگ نے اسلامی نظریۂ اخلاق اور اس کے حصول پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم بشیر افضل صاحب امیر نیویارک نے "حضرت مصلح موعود" کے موضوع پر خطاب کیا۔ اس کے بعد مکرم محمد قاسم صاحب امیر ڈیٹن نے "اسلام اور مسئلہ نسل" پر روشنی ڈالتے ہوئے وضاحت کی کہ اسلام نسل و رنگ کے امتیاز کو مٹاتا ہے اور تقوےٰ کے معیار کو قائم کرتا ہے۔ اس کے بعد خاکسار نے "ہماری گزشتہ تاریخ اور اس کا اثر" پر خطاب کیا اور رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم و صحابہ کرام و صحابیات کی زندگی سے چیدہ چیدہ مثالیں دے کر احباب کو ان پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ پھر مکرم ڈاکٹر بشارت احمد منیر صاحب نے ہستی باری تعالیٰ و توحید پر لیکچر دیا اور مکرم محمد صادق صاحب نیویارک نے "عورتوں کی حیثیت اسلام میں" کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ پھر عبد الرحمان صاحب امیر بالٹی مور نے اسلام اور شادی کے موضوع پر خطاب کیا۔ اور محمد صادق صاحب امیر ووکیگن نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق مذہبوں میں پیشگوئی کے موضوع پر تقریر کی اور مکرم عبد الکریم صاحب امیر شکاگو نے پڑوسیوں کے حقوق پر اور مکرم منیر احمد صاحب امیر سینٹ لوئیس نے احمدیت کی ترقی پر اور مکرم سلیم احمد

صاحب ووٹی ول کے امیرٹ جمت اور جماعتی اتحاد پر تقاریر کیں۔ آخر میں خاکسار نے الوداعی خطاب کیا اور پھر صدارتی ریمارکس کے بعد خاکسار نے دعا کے بعد سالانہ کنونشن کے اختتام کا اعلان کیا۔

اس کے بعد اکثر احباب نمازیں ادا کرنے کے بعد اور کھانا کھانے کے بعد اپنے اپنے گھروں کو واپس تشریف لے گئے۔ ہمارے ڈیٹرائٹ کے ڈاکٹر بشیر الدین صاحب اسامہ جو معہ اہلیہ گذشتہ جلسہ سالانہ پر ربوہ بھی تشریف لے گئے تھے کا دس سالہ بچہ کنونشن سے چھ دن قبل کینیڈا کی جھیل میں ڈوب گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ان کی نعش چھ دن تک نہ ملی۔ چھٹے دن سینکڑوں میل دور پانی میں پورٹ کلنٹن امریکہ کے مقام پر مل گئی۔ چنانچہ کنونشن کے دوسرے دن سوموار کو خاکسار معہ ۴۰ کے قریب دوستوں کے اس مقام پر جنازہ کے لئے پہنچا۔ احباب نے جس اخلاص و ہمدردی کا ثبوت وہاں پہنچ کر دیا اس سے والدین کے قلوب کو ڈھارس ہوئی اور معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں داخل ہونے کے بعد اگر پہلی رشتہ داریاں ٹوٹی ہیں تو روحانی رشتہ داریاں اس سے زیادہ مضبوط بنیادوں پر استوار ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ عزیز مرحوم کے والدین اور رشتہ داروں کو صبرِ جمیل عطا فرمادے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ بچہ کے ڈوبنے کی وجہ سے مکرم ڈاکٹر اسامہ صاحب اپنی تقریر بھی نہ کر سکے اور ربوہ کے جلسہ سالانہ و اہم مقامات کی تصاویر بھی نہ دکھائی جا سکیں۔

پریس:- سالانہ کنونشن کے انعقاد سے قبل ڈیٹن کے مقامی اخبار میں سالانہ کنونشن کے انعقاد کی خبر شائع ہوئی اور اس میں مقامی لوگوں کو حاضر ہونے کی دعوت دی گئی۔

اسی طرح کنونشن کے بعد اخبار مذکور میں احمدیہ جماعت کی سالانہ کنونشن میں نمائندوں کی حاضری اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور محترم وکیل التبشیر صاحب اور خاکسار کے پیغامات اور بعض تقاریر کا ذکر چھپا اور ڈاکٹر اسامہ صاحب کے بچہ کے ڈوبنے کے ریزولیوشن کا ذکر بھی کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سالانہ کانفرنس کو احمدیوں کے ازدیادِ علم و ایمان و نور و ہدایت کا باعث بنائے اور اسے احمدیت کی امریکہ میں ترقی کا موجب بنائے اور ہماری حقیر مساعی میں برکت ڈالے۔

آمین

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

(حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

(۱) قبل ازیں اعلان کیا گیا تھا کہ لجنات اپنی سالانہ رپورٹیں ۱۵ ستمبر تک بھجوا دیں لیکن بہت سی لجنات نے معذرت کی ہے کہ اتنی جلدی رپورٹ نہیں بھجوائی جا سکتی۔ لہذا اب پندرہ ستمبر کی بجائے رپورٹیں بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۰ اکتوبر تک بڑھا دی گئی ہے۔ برائے مہربانی رپورٹ کی دو دو کاپیاں ۱۰ اکتوبر تک ضرور بھجوا دیں۔

(۲) لجنہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام جو کتاب الازھار لذوات الخمار چھپوائی گئی ہے (جس میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی ان تمام تقاریر کو جمع کر دیا گیا ہے جو آپ نے مستورات میں فرمائی تھیں) اسکی قیمت میں اجتماع تک رعایت کا اعلان کیا گیا تھا۔ یہ کتاب اعلیٰ کاغذ پر مجلد گیارہ روپے۔ ادنیٰ کاغذ پر مجلد قیمت سات روپے۔ ادنیٰ کاغذ پر غیر مجلد قیمت چھ روپے۔ تین صورتوں میں چھپوائی گئی ہے۔ اجتماع تک صرف ادنیٰ کاغذ والی غیر مجلد جس کی قیمت چھ روپے ہے اس میں ایک روپے کی رعایت کی گئی ہے۔ گیارہ روپے والی مجلد اور سات روپے والی مجلد کی قیمتوں میں پہلے رعایت نہیں دی گئی تھی لیکن اب اعلان کیا جاتا ہے کہ گیارہ روپے والی سالانہ اجتماع تک دس روپے میں اور سات روپے والی چھ روپے میں دی جائے گی۔ گویا سالانہ اجتماع تک کتاب کی تینوں قسموں پر ایک ایک روپے کی رعایت دی جا رہی ہے۔ جلد سے جلد آرڈر بھجوائیں۔

(۳) اجتماع کی ہدایات کا سرکلر لجنات کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اس میں لکھا گیا تھا کہ ہر شعبہ کے کام کو مدنظر رکھتے ہوئے لجنات کے اوّل اور دوم آنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ شعبہ مصباح کا ذکر اس میں رہ گیا تھا۔ اس اعلان کے ذریعے لجنات کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ جن لجنات نے مصباح کے لئے سال بھر کوشش کی ہے ان کو بھی ملحوظ رکھا جائے گا۔ شعبہ ناصرات میں وقفِ جدید کے متعلق مساعی کو اور متفرق مساعی میں تحریک جدید کے کام کو مدنظر رکھا جائے گا۔

(۴) لجنہ مرکزیہ کے شعبہ اشاعت کے تحت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وہ تقریر جو حضور نے گزشتہ سال اجتماع کے موقع پر فرمائی تھی ٹریکٹ کی صورت میں شائع کی گئی ہے۔ لجنات کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس ٹریکٹ کو منگوائیں اور اپنی ممبرات میں تقسیم کریں +

درخواست دعا:- خاکسار کے برادر نسبتی محمد نصر اللہ خان ابن مولوی عبد الرحمن صاحب مبشر ڈیرہ غازی خان عرصہ تین ماہ سے پھیپھڑے میں پانی پڑ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی خدا اپنے فضل سے عزیز کو کامل شفا دے۔ آمین۔

(محمد عثمان کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔ ربوہ)

شوریٰ انصار اللہ کے لئے
نمائندگان کے اسماء
جلد بھجوائے جائیں

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ترے شہر میں

زندگی ضوفشاں ہے ترے شہر میں
ہر قدم رک گیا ہر نظر جھک گئی
موت برحق مگر جانِ من موت پر
عشق بھی تو نہیں ہے زوال آشنا
ذرہ ذرہ ہے تاروں سے تابندہ تر
رات کی ظلمتیں نور افشاں ہوئیں
جس کی گردش سے دنیا پریشان ہے
مطمئن ہے نظر قلب مسرور ہے
مرد و زن محو نعت و مناجات ہیں
ذکر حق کے رامش و رنگ کے واسطے
غیر کو آ سکے گا نہ شائد نظر

آدمیت کی جاں ہے ترے شہر میں
منزلِ کارواں ہے ترے شہر میں
زندگی کا گماں ہے ترے شہر میں
حسن گرجا و داں ہے ترے شہر میں
ہر گل کہکشاں ہے ترے شہر میں
کس کے دل کا دھواں ہے ترے شہر میں
کیا وہی آسماں ہے ترے شہر میں
کتنا امن و اماں ہے ترے شہر میں
حمد وردِ زباں ہے ترے شہر میں
اک صدائے اذاں ہے ترے شہر میں
مجھ پہ جو کچھ عیاں ہے ترے شہر میں

تُو نہ جانے تو ہے بے نیازی تری
ورنہ میرا مکاں ہے ترے شہر میں

نسیم سیفی

اذکروا موتٰکم بالخیر

میری خالہ جان مرحومہ

محترمہ بشریٰ بشیر صاحبہ ایم اے لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ

میری خالہ جان محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ ۲۵ جون ۱۹۶۷ء کی شب بعمر ۷۵ سال اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ ۱۸۹۳ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئیں بچپن ہی سے اوصاف حمیدہ - - - - کی مالک تھیں۔ نیک طبیعت اور نفاست کی حد تک صفائی پسند تھیں آپ کی ظاہری صفائی آپ کے قلب صافی کی آئینہ دار تھی۔ جب سے ہم نے ہوش سنبھالا آپ کو صالحہ اور عابدہ خاتون پایا۔ عین جوانی کی حالت میں بیوہ ہو گئیں اور دو معصوم بچوں کو بڑی محنت اور محبت سے پرورش کیا۔ آپ کے چھوٹے فرزند کیپٹن مسعود احمد شاہد تقسیم پاکستان کے موقع پر شہید ہو گئے۔ دو بڑے ہی سعادت مند بیٹے اور بہت جوشیلے احمدی تھے۔ حضرت المصلح الموعود سے والہانہ محبت اور عقیدت رکھتے تھے۔ بڑے بیٹے محمود احمد ایک ممتاز عہدے پر فائز ہیں۔ قارئین دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی احمدیت کے نور کو پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔

محترم محمود احمد صاحب نے اپنی والدہ ماجدہ کی بیماری کے ایام میں بڑی خدمت کی مرحومہ کا جنازہ ربوہ میں لے کر آئے

جزاہ اللہ احسن الجزاء

مرحومہ موصیہ تھیں۔ بڑی پابندی کے ساتھ چندہ کی ہر تحریک میں بخوشی حصہ لیتیں۔ پابند صوم و صلوٰۃ تھیں۔ تہجد کے علاوہ اشراق کے نوافل بھی باقاعدگی کے ساتھ ادا فرماتیں۔ تفسیر کبیر کا مطالعہ کثرت سے فرماتیں۔ الفضل کا ایک ایک لفظ بڑے غور سے پڑھا کرتیں۔ مفید اور تربیتی مضامین گھر میں سب بچوں کو جمع کر کے سنایا کرتیں۔ تبلیغ کا والہانہ شوق تھا۔ اپنے ہر غیر احمدی عزیز کو پیغام حق پہنچانا اپنا فرض سمجھتیں اور کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتیں۔ محترم شیخ روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل کو بھی جبکہ آپ ابھی احمدی نہ ہوئے تھے تبلیغ کرتی رہیں

دین حق کے بارے میں بڑی غیرت مند تھیں۔ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعودؓ کے بارے میں کوئی نازیبا کلمہ نہ سن سکتی تھیں۔

غرباء، مساکین اور یتامیٰ کا بڑا خیال رکھتیں اور خاص طور پر اپنے غریب رشتہ داروں کی حتی الامکان ہر طرح کی امداد فرمایا کرتیں واقف زندگی افراد کی بڑی تعریف فرماتیں اور ان کی خدمت کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتیں۔ چھوٹے بچوں کے ساتھ بڑی محبت سے پیش آتیں طبیعت میں سادگی تھی۔ دو یا تین معمولی جوڑوں کے علاوہ کپڑے بنوانا پسند نہ کرتیں۔ اگر ایک آدھ کپڑا بھی زائد ہو جاتا تو فوراً کسی مستحق کو دیدیتیں بڑی صابرہ شاکرہ خاتون تھیں جوانی میں اپنے خاوند کی ناگہانی اور المناک وفات اور بڑھاپے میں اپنے سعادتمند اور ہونہار بیٹے کی دردناک وفات پر بھی کسی قسم کی بے صبری یا ناشکری کے کلمات آپ کی زبان پر نہ آئے۔ ہر وقت آپ کی زبان ذکر الٰہی سے معمور رہتی اور دوسروں کو نیکی کی تلقین میں مصروف رہتیں

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ کی سرگرم رکن تھیں اور مکرمہ و محترمہ سیدہ نفیسیت بیگم صاحبہ کی صدارت کے زمانہ میں آپ کی ہر طرح سے ممد و معاون تھیں۔ احمدیہ سکول سیالکوٹ اور لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ کے لئے آپ نے ہر ممکن قربانی پیش کی۔

ہمارے والدین کی بے وقت وفات کے بعد ایک عرصہ تک آپ ہم بہن بھائیوں سے ماؤں جیا خلوص محبت اور شفقت کا سلوک کرتی رہیں ہر طرح ہماری تربیت اور فلاح و بہبود کا خیال رکھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس کی بہترین نعماء سے نوازے آمین۔

پے در پے صدمات اور دکھ ماں تکلیفوں نے آپ کی صحت پر گہرا اثر ڈالا تھا۔

کمزوری صحت کی بناء پر گھر سے نکلنا کئی سال سے بند تھا۔ گھر میں ہی ذکر الٰہی میں مصروف رہتیں۔ آخری چار سال میں نقاہت اس قدر بڑھ گئی تھی کہ چارپائی سے ہلنا مشکل تھا۔ آخر کار مشیت ایزدی پوری ہوئی اور آپ ۷۵ سال کی عمر میں راولپنڈی میں اپنے بیٹے کے پاس وفات پا گئیں

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

قارئین کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ وہ مرحومہ کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو بلند سے بلند تر فرماتا جائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔

آمین۔

مساجد ممالک بیرون کی تعمیر میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے
خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۱۵ نبوت ۱۳۴۶ھش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے حصہ لینے والی بہنوں کی فہرست معہ ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے فرمایا

جزاھن اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی مالی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں مزید قربانیوں کی توفیق دیکر ہمیشہ ان کو اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار اکثر بیمار رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے کمزوری بہت ہو گئی ہے نیز بعض گھریلو پریشانیاں بھی لاحق ہیں۔ احباب دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ میری جملہ پریشانیاں دور فرمائے اور صحت عطا فرمائے۔

(منشی محمد اسماعیل محلہ گڑھا چنیوٹ)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ لمبے عرصے سے مختلف عوارض سے بیمار چلی آرہی ہے۔ بضعف قلب اور کمزوری کی وجہ سے طبیعت زیادہ ناساز ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے (سلیم احمد حلقہ ناظم آباد کالونی لائلپور)

۳۔ میرا چھوٹا بھائی عزیزم بشارت علی خان شدید کھانسی اور بخار کی وجہ سے ہسپتال داخل ہے۔ میری بھی ضعف قلب کی تکلیف پہلے سے زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم صحت کاملہ اور شفا سے عاجلہ سے نوازے۔ آمین (حکیم نور علی خان محصل حلقہ سول لائن ۵۵ فلیمنگ روڈ لاہور)

۴۔ میرے بچے اکثر بیمار رہتے ہیں۔ ایک ہسپتال میں داخل ہے۔ جملہ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمادے۔ آمین۔

(محمد شفیع از لاہور چھاؤنی)

۵۔ برادرم چوہدری غلام قادر صاحب کا بڑا لڑکا عزیز داؤد احمد بارہ یوم سے بوجہ ٹائیفائیڈ سخت بیمار ہے۔ احباب کرام ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(شریف احمد کلرک۔ کارکن نظارت بیت المال)

۶۔ خاکسار کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بعارضہ ضعف دل بیمار ہے۔ نیز ایک بچی بعمر سات سال اور ایک بچہ بعمر ۵ سال کی ٹانگیں ٹھیک نہیں ہیں۔ لڑکی چلنے سے معذور ہے اور لڑکا لڑکھڑا کر چلتا ہے ٹانگیں بدن کا بوجھ نہیں سہارتیں۔ احباب ان ہر سہ بیماروں کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔ ل مبارک (مہتمم دارالضیافت ربوہ)

۷۔ خاکسار کے والد محترم ٹھیکیدار بدر دین صاحب لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ التماس ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ دعاجلہ عطا فرمائے۔ عبد الستار دارالصدر غربی ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ روز کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۳۳۵

میں غلام فاطمہ زوجہ شیخ عنایت اللہ صاحب قوم خوجہ پیشہ خانہ داری عمر ۵۳ سال بیعت ۱۹۵۰ء ساکن تخت ہزارہ حال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۱۰/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند ... ۳۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جتنا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ نشان انگوٹھا :۔ غلام فاطمہ زوجہ عنایت اللہ۔
گواہ شد محمد شجاعت علی ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال ربوہ۔
گواہ شد :۔ عبدالرحیم ساقی امیر جماعت احمدیہ تخت ہزارہ ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۱۹۳۳۶

میں امۃ الحی زوجہ چوہدری مشتاق احمد صاحب ظہیر قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۶۸-۲-۲۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ... ۵۰۰ روپے
۲۔ زیورات وزنی ۲ تولے ساڑھے ماشے جات نقی ۔ مالیتی ۵۰ ۔ لم ہم روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ امۃ الحی زوجہ مشتاق احمد ظہیر
گواہ شد :۔ مشتاق احمد ظہیر خاوند موصیہ
گواہ شد :۔ محمد امین صاحب صدر جماعت احمدیہ بنگل۔

مسل نمبر ۱۹۳۳۷

میں حفیظہ محمودہ بنت چوہدری عبدالعزیز صاحب قوم باجوہ پیشہ تعلیم عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے جو اس وقت ۱۰/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ حفیظہ محمودہ ۶۸/۷/۵-۱۱
گواہ شد عبدالعزیز دارالصدر غربی الف ربوہ والد موصیہ ۶۸/۷/۵-۱۱ گواہ شد : محمد رفیق
مالک دارالعمدہ محلہ دارالصدر غربی الف ربوہ ۱۱-۵-۶۸

مسل نمبر ۱۹۳۳۸

میں امۃ المجید زوجہ ملک محمد حیات صاحب قوم احمدی چغتائی پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور۔ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۶۷-۳-۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

حق مہر وصول شدہ ... ۲۰۰۰ روپے
زیور وزنی ۶½ تولے قیمتی ... ۹۴۰ روپے
زمین دس مرلے واقع دارالبرکات ... ۔ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ امۃ المجید بقلم خود۔
گواہ شد :۔ نسیم چغتائی معرفت اخبار امیر بہاولپور۔ گواہ شد :۔ محمد یعقوب کاتب

مسل نمبر ۱۹۳۳۹

میں کلثوم بیگم زوجہ محمد صدیق صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی سنہ ۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ... ۷۰۰ روپے
۲۔ زیور ... ۵۲۰ روپے
میزان ... ۱۲۲۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ :۔ کلثوم بیگم
گواہ شد :۔ جلال الدین ولد عبدالستار کشمیری مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ ۲۴-۷-۱ گواہ شد :۔ محمد صدیق اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر خاوند موصیہ۔ ربوہ

مسل نمبر ۱۹۳۴۰

میں عظیم بی بی بیوہ عبدالحمید صاحب اوجلوی قوم ارائیں۔ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت سنہ ۱۹۰۶ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۷/۶۸ء ۔۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر وصول شدہ ۲۵۔ ۳۲ روپے نقد ... ۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ نشان انگوٹھا عظیم بی بی عرف جواں معرفت چوہدری فضل داد صاحب ۱/۱۹ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد :۔ محمد فضل داد محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد :۔ محمد شفیع دارالرحمت وسطی ربوہ ۱-۵-۶۸

مسل نمبر ۱۹۳۴۱

میں محمد صدیق ولد چوہدری مولا بخش صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۶۷-۷-۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی اراضی دو کلّے مالیتی ... ۱۲۰۰ روپے
۲۔ سفید زمین دارالیمن ربوہ دس مرلے ... ۱۰۰۰ روپے
۳۔ نقد ... ۱۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۱۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :۔ محمد صدیق ولد چوہدری مولا بخش اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر ربوہ۔ گواہ شد :۔ جلال الدین ولد عبدالستار صاحب کشمیری مرحوم محلہ دارالرحمت ربوہ۔ گواہ شد :۔ عبدالسلام اختر

جملہ طبّی ضروریات کے لئے
اپنے قومی دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ کو ہمیشہ یاد رکھیں جو
صحت کی ضامن شہرۂ آفاق ادویات کا مرکز ہے
مینجر دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

۲۱ اسرائیلی فوجی ہلاک

بیروت ۲۴ ستمبر۔ محاذ آزادی فلسطین کے چھاپہ ماروں نے بارودی سرنگیں بچھا کر مقبوضہ غزہ میں ۲۱ اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک کر دیا ہے ان میں تین اعلیٰ فوجی افسر بھی شامل ہیں۔ سرنگیں پھٹنے سے اسرائیل کی پانچ فوجی گاڑیاں اور تین مشین گنیں بھی تباہ ہو گئیں یہ پہلا موقع ہے کہ چھاپہ ماروں نے اتنے بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی۔

محاذ آزادی فلسطین کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ چھاپہ ماروں نے ۸ ستمبر سے ۱۳ ستمبر تک بارودی سرنگیں بچھا کر پانچ اسرائیلی گاڑیوں کو تباہ کیا ان گاڑیوں میں سوار ۲۱ فوجی ہلاک ہوئے اور تین مشین گنیں تباہ ہوئیں۔ ہلاک ہونے والوں میں تین فوجی افسر تھے۔ ان کے سوگ میں دو دن تک مقبوضہ غزہ میں سرکاری عمارات پر اسرائیلی پرچم سرنگوں رہے۔ محاذ آزادی کے چھاپہ مار اپنا کام کرنے کے بعد بحفاظت اپنے اڈوں کو لوٹ آئے۔

قدس (شام) دادی اردن میں کل اردن اور اسرائیل کی فوجوں کے درمیان زبردست گولہ باری ہوئی۔ ایک اسرائیلی ترجمان نے اعتراف کیا ہے کہ اردنی توپ خانہ کی گولہ باری سے اسرائیل کی ایک گشتی پٹرول گاڑی تباہ ہو گئی۔ اور پانچ فوجی شدید طور پر زخمی ہو گئے اردن نے اس جھڑپ کے بارے میں کوئی سرکاری اعلان جاری نہیں کیا۔

اسرائیلی ترجمان نے بتایا کہ اسرائیل کی سرحدی فوج کی ایک پٹرول گاڑی اشدوت یعقوب کے علاقے میں گشت کر رہی تھی یہ علاقہ بحیرہ گلیلی سے ۳ میل جنوب جنوب میں ہے گاڑی کو دیکھتے ہی دریائے اردن کی دوسری طرف متعین اردنی توپ خانے گولہ باری شروع کر دی اس سے گاڑی تباہ ہو گئی۔ اور اس میں سوار پانچ فوجی شدید زخمی ہو گئے اسرائیلی فوج نے اردنی توپ خانے کو خاموش کرنے کے لئے جوابی کارروائی کی۔ فریقین کے درمیان کئی منٹ تک گولہ باری ہوتی رہی جس کے بعد امن بحال ہو گیا۔

اردن کے لئے دس کروڑ کا جنگی سامان

عمان ۱۴ ستمبر۔ اردن کے شاہ حسین نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ اردن کو دس کروڑ ڈالر کا جنگی سامان دینے پر آمادہ ہو گیا ہے۔ اس سلسلہ میں دونوں ملکوں کے درمیان ایک معاہدہ پر دستخط ہو چکے ہیں۔ موتمر عالم اسلامی کے ترجمان "دی مسلم ورلڈ" کے مطابق شاہ حسین نے کہا ہے کہ نیا اسلحہ حاصل کرنے کے بعد اردن کی بری۔ اور فضائی افواج پہلے سے کئی گنا طاقتور ہو جائیں گی

شاہ حسین نے ایک انٹرویو کے دوران مزید بتایا کہ دس کروڑ ڈالر کے دوسرے جنگی سامان کے علاوہ اردن امریکہ سے بہت جلد زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل بھی حاصل کرے گا۔ یہ میزائل دفاعی نوعیت کے ہوں گے۔ ان کا مقصد اردن کو اسرائیل کے فضائی حملہ سے تحفظ دینا ہے۔ شاہ حسین نے کہا کہ امریکہ سے اسلحہ کی نئی کھیپ پہنچنے کے بعد اردن کے اس تمام نقصان کی تلافی ہو جائے گی جو جون ۶۷ء کی عرب اسرائیل جنگ کے دوران ہوا تھا۔

مقبوضہ کشمیر کی اسمبلی میں زبردست ہنگامہ

سری نگر۔ ۱۲ ستمبر۔ مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی میں آج زبردست ہنگامہ ہوا۔ برسراقتدار کانگریس پارٹی اور اپوزیشن کے ارکان گتھم گتھا ہو گئے۔ اور ایک دوسرے کے گریبان پھاڑ دیئے ہنگامہ اس وقت ہوا جب ایوان میں یہ اعلان کیا گیا کہ نائب وزیر جنگلات مسٹر غلام رسول کار مستعفی ہو گئے ہیں۔ مسٹر کار اور کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ جی ایم صادق کے درمیان کافی عرصے سے سخت اختلافات چلے آ رہے تھے۔ استعفیٰ کی اطلاع ملتے ہی اپوزیشن کے ارکان کھڑے ہو گئے اور صادق کے خلاف شرم شرم کے نعرے لگانے شروع کر دیئے مسٹر صادق کے حواریوں نے انہیں زبردستی پکڑ کر بٹھانے کی کوشش کی اور اس کے نتیجہ میں ایوان میں مارپیٹ شروع ہو گئی۔

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں
محرر کی ضرورت

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ایک محرر کی ضرورت ہے خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے نوجوان مورخہ ۲۰ تبوک تک اپنی درخواستیں قائد حلقہ / امیر مقامی کی سفارش کے ساتھ بھجوا دیں۔
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ذیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
روزنامہ الفضل ربوہ
مینجر سے خط و کتابت کیا کریں۔

حب جدوار
جس کی تعریف حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مطبوعہ ۱۳ تبوک ۱۳۴۷ ہش میں فرمائی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامی نسخہ کے مطابق نہایت احتیاط سے بنائی گئی ہیں۔ ذیابیطس و کثرت بول کے لئے نہایت مفید گولیاں ہیں جگر اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی اور خاد زہر ہیں۔
قیمت فی شیشی ——— تین روپے
تیار کردہ: خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ فون نمبر ۳۸

اشتہار اخبار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی بعدالت جناب ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع جھنگ
مقدمہ اپیل دیجالیات عطا محمد وغیرہ بنام خوشی محمد وغیرہ
طلبی فریق ثانی مورخہ ۲۵/۱۰/۶۸ موضع اسلام پور فرازہ تحصیل شورکوٹ۔

مقدمہ مندرجہ بالا عنوان میں فریق ثانی حاضر ہونے سے گریز کر رہا ہے جس کی نسبت عطا محمد ایپلانٹ نے درخواست گزاری ہے کہ ان کو بذریعہ اشتہار اخبار طلب کیا جائے لہذا اخبار اشتہار ہذا بنام خوشی محمد وغیرہ ریسپانڈنٹان مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۲۵/۱۰/۶۸ بمقام جھنگ صدر بوقت ۸ بجے یا دکالتاً حاضر عدالت ہو کر پیروی اپیل کریں۔ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔ اور کوئی عذر قابل سماعت نہیں ہوگا۔

عطا محمد ولد امام بخش قوم جٹ ساکن موضع اسلام پور فرازہ تحصیل شورکوٹ (اپیلانٹ)
بنام:۔ خوشی محمد، شاہ محمد۔ حنیف۔ شریف پسران نور محمد۔ اقوام راجپوت ساکن موضع کچیل پور ضلع گوجرانوالہ مہاراجہ تحصیل شورکوٹ نور محمد۔ کرم الدین۔ قطب الدین علم الدین پسران نور محمد اقوام راجپوت ساکنان چک نمبر ۱۵۲ - ۹- ایل۔ تحصیل و ضلع منٹگمری (ریسپانڈنٹان)
آج ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

درخواستِ دعا

میری والدہ صاحبہ محترمہ رشیدہ بیگم اہلیہ مکرم مولوی مہر دین صاحب معلم اصلاح و ارشاد گزشتہ کئی ماہ سے ٹانگوں میں شدید درد کے باعث بیمار ہیں۔ نیز منہ میں چھالوں کی تکلیف ہے۔ علاج معالجہ کے باوجود تاحال کوئی افاقہ نہیں احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ والدہ محترمہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔

منور احمد
کارکن دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ

ہمدرد نسواں (رجسٹرڈ) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس روپے

اگر دیکھا جائے تو مذہب اپنے اندر ایک ہی خصوصیت رکھتا ہے

وہ خصوصیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان تعلق پیدا کیا جائے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مذہب کی سب سے اہم خصوصیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"در حقیقت اگر سوچا جائے تو مذہب جس پر دنیا کا اکثر حصہ فریفتہ ہے وہ اپنے اندر ایک ہی خصوصیت رکھتا ہے اور وہ خصوصیت یہ ہے کہ کہ خدا تعالیٰ اور بندہ کے درمیان تعلق پیدا کیا جائے دنیا میں کئی قسم کی نیکیاں پائی جاتی ہیں لیکن اگر مذہب نہ بھی ہو تو بھی لوگ وہ کام کرتے ہیں اور دوسروں سے کرواتے ہیں مثلاً ماں باپ سے محبت کرنا۔ ایک دہریہ بھی اپنے ماں باپ سے محبت کرتا ہے ایک فلسفی بھی اپنے ماں باپ سے محبت رکھتا ہے ایک حریص اور لالچی انسان جو دوسروں کا مال لوٹ کر اپنا گھر بھرنا چاہتا ہے وہ بھی جب ماں باپ کے سامنے آتا ہے تو اس کی آنکھوں میں محبت کی جھلک آجاتی ہے۔ ایک ڈاکو اور قاتل انسان بھی ماں باپ سے محبت کرتا ہے اور بسا اوقات وہ قاتل اور ڈاکو بنتا ہی اس لئے ہے کہ کسی نے اس کے ماں باپ بہن بھائی یا کسی اور رشتہ دار پر ظلم کیا ہوتا ہے اور وہ اس کا بدلہ لینے کے لئے ڈاکو بن جاتا ہے اور مذہب بھی یہی کہتا ہے کہ ماں باپ سے محبت کا سلوک کرو اور ان کا احترام کرو۔ پھر مذہب کہتا ہے بیوی سے محبت کرو اور اس کا احترام کرو۔ مذہب کہتا ہے عورت اپنے خاوند سے محبت کرے اور اس کا احترام کرے لیکن اگر مذہب نہ بھی ہو تو بھی لوگ اپنی بیویوں سے محبت کریں گے اگر مذہب نہ بھی ہو تو بھی عورتیں اپنے خاوندوں سے محبت کریں گی اور ان کا احترام کریں گی۔ پھر مذہب کہتا ہے جھوٹ نہ بولو اب اس کے لئے کسی مذہب کی ضرورت نہیں جن قوموں میں کوئی مذہب نہیں پایا جاتا مثلاً پرانے حبشی قبائل ہیں جو خدا اور اس کے رسول اور کتاب پر ایمان نہیں رکھتے انہیں دیکھ لو وہ بھی شریف انسان کی یہی تعریف کریں گے کہ وہ جھوٹ نہیں بولتا۔ حالانکہ وہ کسی مذہب کے متبع نہیں ان کا رسول اور کتاب پر ایمان نہیں ہوتا۔ لیکن شرافت کے ساتھ سچ کا تعلق وہ بھی مانتے ہیں۔ پھر چوری کے ساتھ بھی مذہب کا کوئی تعلق نہیں۔ مذہب بے شک یہ کہتا ہے کہ چوری نہ کرو لیکن جہاں مذہب نہیں وہاں بھی شرافت یہ کہتی ہے کہ چوری کرنا بُرا ہے پھر لڑائی جھگڑا دنگا فساد غیبت اور دوسروں سے بغض اور کینہ رکھنا ہے مذہب ان سے منع کرتا ہے لیکن اگر مذہب نہ بھی ہو تو بھی ایک شریف انسان ان برائیوں سے اجتناب کرے گا پس یہ تمام چیزیں ایسی ہیں کہ جہاں مذہب نہیں وہاں بھی پائی جاتی ہیں۔ اور جہاں مذہب ہے وہاں بھی یہ سب موجود ہیں اگر کوئی چیز ایسی ہے کہ جہاں مذہب ہے وہاں تو وہ موجود ہے لیکن جہاں مذہب نہیں وہاں وہ موجود نہیں تو وہ خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کا خیال ہے۔ اگر مذہب نہیں تو انسان خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کا خیال نہیں رکھتا وہ کہے گا مجھے خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کی کیا ضرورت ہے یا وہ سرے سے خدا تعالیٰ کا ہی انکار کرے گا۔ لیکن ایک مذہب کا پابند انسان خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کا محتاج ہوتا ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ عنکبوت صفحہ ۳۲۴، ۳۲۵)

اعلان نکاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۲ تبوک ۱۳۴۷ ہش مطابق ۱۲ ستمبر ۱۹۶۸ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں برادرم احمد لطیف رت صاحب ابن محترم الحاج حکیم نظام جان صاحب گوجرانوالہ کا نکاح عزیزہ امۃ خلیل صاحبہ بنت محترم الحاج مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل سے پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

مرزا حمید احمد

۲۰ دار الصدر شرقی ربوہ

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے ضروری اعلان

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام بعض جگہوں پر تربیتی اجتماعات منعقد ہوتے ہیں یہ اجتماعات جہاں انصار اللہ کے لئے بابرکت اور مفید ہیں وہاں نوجوانوں کی تربیت کے لئے بھی بے حد مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس لئے سب قائدین کو اس اعلان کے ذریعہ ہدایت دی جاتی ہے کہ ان اجتماعات میں سب خدام کو شامل کرنے کی کوشش کیا کریں۔ جب مرکز سلسلہ سے بزرگان تشریف لے گئے ہوں تو مقامی خدام کا موقعہ سے استفادہ نہ کرنا یقیناً ایک محرومی ہے اور ناپسندیدہ فعل ہے۔

چندہ سالانہ اجتماع اور قائدین خدام الاحمدیہ کا فرض

ہمارا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۱۸ تا ۲۰ اکتوبر منعقد ہو رہا ہے اور اس کے ابتدائی انتظامات شروع ہو گئے ہیں۔ قائدین یہ خیال کرتے ہیں کہ سالانہ اجتماع پر چندہ ادا کر دیں گے لیکن ابتدائی اخراجات کے لئے روپے کی اشد ضرورت ہوتی ہے براہ مہربانی اجتماع سے قبل چندہ بھجوائیں تاکہ ابتدائی انتظامات میں کسی قسم کی روک پیدا نہ ہو امید ہے قائدین اس طرف خصوصی توجہ دیں گے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اضافی وعدہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مخدومہ محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بنت حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اہلبیت حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک لاکھ کے مشترکہ وعدہ کے علاوہ الگ اپنی طرف سے مبلغ اڑھائی ہزار روپیہ کا وعدہ فرمایا تھا۔ آپ نے یہ اضافی وعدہ اڑھائی ہزار روپیہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے سو فیصدی ادا فرما دیا ہے۔ جزاہا اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

اللہ تعالیٰ آپ کو دینی اور دنیوی انعامات سے نوازے۔ آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کے خالہ زاد بھائی مکرم چوہدری رفیع احمد صاحب ایم ایس سی ابن محترم ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب آف [illegible] حال کراچی مع اپنی اہلیہ (ڈاکٹر عمرانہ صاحبہ پی۔ایچ۔ڈی) مورخہ ۲۵/۹/۶۸ کو بذریعہ ہوائی جہاز عازم نیویارک (امریکہ) ہو رہے ہیں ڈاکٹر عمرانہ صاحبہ گورنمنٹ سکالرشپ پر بائیولوجی میں ریسرچ کریں گی۔ اور برادرم رفیع احمد صاحب ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن میں اپنے کورس کی تکمیل کریں گے۔

احباب سے درخواست ہے کہ احباب ہر دو کی کامیابی اور کامیاب مراجعت کے لئے دعا فرما دیں

(عبد السلام اختر ایم اے ربوہ)

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین

دسمبر سنہ ۱۹۶۸ء

انشاء اللہ ہمارا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح کو منعقد ہوگا تمام احمدی بہنوں سے درخواست ہے کہ انتظامات جلسہ سالانہ اور پروگرام جلسہ سالانہ کو بہتر بنانے کے لئے اپنے مفید مشورہ جات سے جلد از جلد آگاہ کریں۔

نیز جو بہنیں جلسہ سالانہ کے پروگرام میں حصہ لینا چاہیں یا انتظامات میں اپنے نام جلد سے جلد بھجوا دیں۔

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴